

## 12569- ایسے ممالک میں فنیج کا حکم، جہاں مسلمان، یہ سائی، اور بت پرست رہتے ہیں۔

### سوال

سوال : ہم ایسے ملک میں رہتے ہیں جہاں مسلمان، بت پرست، اور جاہل مسلمان بھی رہتے ہیں، اب ہمیں نہیں معلوم کہ اللہ کا نام جانور ذبح کرتے ہوئے لیا گیا ہے یا نہیں، تو ایسی صورت حال میں ہمارے لیے ایسا گوشت کھانے کا کیا حکم ہے، کیونکہ یہ فرق کرنا مشکل ہے کہ کس پر بسم اللہ پڑھی گئی ہے اور کس پر نہیں پڑھی گئی۔

### پسندیدہ جواب

اگر معاملہ ایسا ہی ہے کہ جانور ذبح کرنے والوں میں اہل کتاب، بت پرست، اور جاہل مسلمان شامل ہوتے ہیں، اور ان کے ہاتھ سے ذبح کیے ہوئے جانوروں میں فرق کرنا مشکل ہے کہ کس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے، اور کس پر نہیں لیا گیا، تو ایسی صورت میں ان کے ہاتھ سے ذبح شدہ جانور کا گوشت کھانا حرام ہے؛ کیونکہ شرعی طریقے سے ذبح کیے بغیر کسی بھی جانور کو کھانا حرام ہے، اور مذکورہ صورت میں شکوک و شبہات واضح ہیں کہ کسی کو یہ معلوم نہیں ہے کہ یہ جانور شرعی طور پر ذبح کیا گیا ہے یا نہیں، نیز یہ بھی واضح نہیں ہے کہ ان جانوروں کو ذبح کرنے والا کون ہے کوئی بت پرست، بد عقی، یا شرکیہ اعمال کا مرتبہ کوئی مسلمان ہے؟

لیکن اگر کسی کو یہ یقین ہو کہ اس جانور کو شرعی طریقے سے ذبح کرنے والا شخص مسلمان ہے یا اہل کتاب میں سے ہے تو ایسی صورت میں یہ جانور کھایا جا سکتا ہے۔

لیکن بت پرست غیر مسلم، اور شرکیہ اعمال میں ملوث کسی مسلمان کا ذبح موت کھانے چاہے اس نے جانور ذبح کرتے ہوئے مکبیر پڑھی ہو یا نہ پڑھی ہو کسی بھی حالت میں ان کے ہاتھ کا ذبح شدہ جانور نہیں کھانا چاہیے۔

ہر مسلمان کو اپنے دینی معاملات میں خوب احتیاط برتنی چاہیے، چنانچہ اپنے کھانے پینے، بس، اور زندگی کے ہر معاملے میں حلال چیزوں کی تلاش میں رہے۔

اور مذکورہ صورت حال میں اہل سنت حضرات کو چاہیے کہ اپنے لیے کوئی معمدہ تھاب بنالیں اور ہمیشہ اسی سے گوشت کی فرائی کا مطالبہ کریں۔

واللہ اعلم۔